میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

Hizb ut Tahrir

بدھ، 16 جمادی الثانی، 1438ھ | 15/03/2017 | نمبر: PR17015

اسلام کی غیر موجودگی گستاخیوں کا سبب ہے

نبوت کے طریقے پر خلافت اسلام اور رسالت کے خلاف گستاخی کا خاتمہ کر دے گی

13 مارچ 2017 کو وزیر اعظم نواز شریف نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ٹویٹر اکاونٹ کے ذریعے یہ بیان دیا کہ اسلام اور رسالت کے خلاف گستاخی ناقابل معافی جرم ہے اور ریاستی اداروں کو حکم دیا کہ وہ ان لوگوں کا کھوج لگائیں جو ایسے گستاخانہ مواد کو سوشل میڈیا پر ڈال رہے ہیں اور بغیر کسی تاخیر کے انصاف کے کٹھرے میں لائیں۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان حکومت کی منافقت کی پُرزور مذمت کرتی ہے کیونکہ سالوں سے سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع پر گستاخانہ مواد شائع کیا جارہا تھا اور مسلمان حکمرانوں سے ان کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کرتے آرہے تھے لیکن ان کی ناک پر جُوتک نہ رینگی۔ اب بھی اس شیطانی عمل کو کرنے والے مبینہ ملزمان کو پہلے اغوا کر کے ہیرو بنایا جاتا ہے اور پھر انہیں چھوڑ کر آرام سے بیرون ملک جانے دیا جاتا ہے تاکہ گستاخی کا شیطانی سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے۔ لیکن جب اسلام آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے پر حکومت کو طلب کیا اور سختی سے باز پرس کی تو اب حکومت اور اس کے وزراء ایسے بیانات دے رہے ہیں جیسے ان کے احساسات اور جذبات بھی اس مسئلے پر عام مسلمانوں جیسے ہی ہیں۔

اگر حکومت گستاخیوں کی خاتمے میں سنجیدہ ہوتی تو وہ ان عالمی طاقتوں کے خلاف خلافت جیسا مضبوط رد عمل دیتی جو دن رات گستاخیوں کی حمایت کرتے ہیں۔ اس طرح ان افراد تک بھی سخت پیغام پہنچ جاتا جو اس شیطانی عمل میں ملوث ہوتے ہیں۔ ماضی میں جب کبھی گھٹیا حرکت کے ذریعے اسلام کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تو خلافت نے اس کا منہ توڑ جواب دے کر اُس مزموم کوشش کو ناکام بنایا۔ مشہور برطانوی مصنف جارج برناڈ شاہ نے 1913 میں کہا کہ اسے ہمارے پیارے نبی ﷺ کے خلاف گستاخانہ مضمون لکھنے سے لارڈ چیمبرلین نے روک دیا۔ چیمبرلین اسلامی خلافت کے رد عمل سے خوفزدہ تھا۔ خلافت کے انہدام سے بیس سال قبل فرانس میں والٹیئر کی تحریروں پر مبنی ایک ڈرامہ "محمد یا جنونیت" فرانس اور برطانیہ میں اسٹیج پر پیش کیا گیا جس میں حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کو بنیاد بناتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی کردار کشی کی گئی تھی۔ جب خلیفہ سلطان عبد الحمید دوئم کو اس ڈرامے کے متعلق بتایا گیا تو اس کے فرانس میں سفیر نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر یہ ڈرامہ جاری رہا تو اسے سنگین سیاسی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ فرانس نے فوراً ڈرامہ روک دیا اور اس ڈرامے کو پیش کرنے والے برطانیہ چلے گئے۔ جب برطانیہ کو بھی ویسے ہی خبردار کیا گیا تو اس نے جواب دیا کہ ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں اور ڈرامے کو روکنا اس کے شہریوں کی آزادی کی خلاف ورزی ہو گی۔ لہٰذا سلطان کی جانب سے درج ذیل واضح اعلان جاری ہوا: "میں اسلامی امّہ کی جانب ایک اعلامیہ بھیجوں گا جس میں یہ اعلان ہو گا کہ برطانیہ ہمارے نبی پر حملہ اور ان کی توہین کر رہا ہے۔ میں جہاد کا اعلان کروں گا۔۔۔"۔ اس کے بعد وہ آزادی رائے کا دعویٰ بھول گئے اور ڈرامے کو فوری طور پر روک دیا گیا۔

اور اگر حکومت اسلام، انبیاء اور رسول اللہ ﷺ کے خلاف گستاخی کے سلسلے کو ختم کرنے میں سنجیدہ ہوتی تو زبانی جمع خرچ کی جگہ سب سے پہلے اسلام کو مکمل طور پر نافذ کرتی۔ حکمرانوں نے تو خود پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے جنگ مسلط کر رکھی ہے کیونکہ وہ سود کو نافذ کرتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

يٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ ٱلرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ط فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِ

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو۔ اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تیار ہو جاؤ" (البقرۃ: 279 278)۔ حکمران تو خود اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تمام قوانین کو نافذ نہیں کرتے اور اس کی جگہ انسانوں کے بنائے قوانین نافذ کرتے ہیں جبکہ اللہ نے واضح طور پر فرمایا، **إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلاَّ لِلَّهِ** "حکم تو صرف اللہ کا ہے" (یوسف: 67) اور یہ فرمایا کہ، **وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَـٰئِكَ هُمُ ٱلْكَافِرُونَ** "جو اللہ تعالیٰ کی وحی کے ذریعے فیصلہ نہ کرے تو ایسے لوگ ہی کافر ہیں" (المائدہ: 44)۔ حکمران تو خود اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں، ہندو، یہودیوں اور نصاریٰ کو اتحادی بناتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **يٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ** "اے ایمان والو! تم اپنا ولی (دوست) ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ" (آل عمران: 118)۔ حکمران تو خود اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرتے ہیں جب وہ مظلوم کشمیری، فلسطینی اور دیگر مقبوضہ علاقوں میں رہنے والے مسلمانوں کی مدد نہیں کرتے جبکہ اللہ نے ان کی مدد لازم قرار دی، **وَإِنِ ٱسْتَنصَرُوكُمْ فِي ٱلدِّينِ فَعَلَيْكُمُ ٱلنَّصْرُ** "اگر یہ دین کے بارے میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد لازم

ہے "(الانفال:72)۔ حکمران اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرتے ہیں اور نام نہاد مذہبی رواداری کے نام پر کفریہ تہواروں میں شریک ہوتے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ** "جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے "(ابو داود)۔ ان تمام مجرمانہ غفلتوں اور اسلام کو نافذ نہ کرنے کے بعد اسلام کے لیے کوئی زبانی جمع خرچ ان مجرم حکمرانوں کو روز قیامت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے غیض غضب سے بچا نہیں سکتا۔

لہٰذا حزب التحریر ولایہ پاکستان مسلمانوں سے یہ کہتی ہے کہ اسلام اور رسول اللہ ﷺ کی توہین کے معاملے پر حکمرانوں کے کھوکھلے بیانات کو مسترد کر دیں اور بھرپور طریقے سے خلافت کے قیام کے منصوبے کا حصہ بن جائیں اور اللہ کے سوا کسی سی نہ ڈریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس